# نوٹس: نورُالایضَاح سوالاً جواباً


## مؤلف: احمد نواز قادری عطاری

مزید نوٹس کے لیے رابطہ کریں:

0302-4154930


AL- FAREED ONLINE ACADEMY

# کلمات آغاز

الحمد للہ ہماری **الفرید آن لائن اکیڈمی** بہت ساری درسی کتب کے سوالاً جواباً نوٹس بنا چکی ہے، بالخصوص تخصص یعنی مفتی کورس میں پڑھائی جانے والی کتب کے آسان فہم نوٹس اور تراجم۔ ہمارا یہ سلسلہ آگے جاری ہے، ان شاء اللہ ہم مکمل درس نظامی کتب کے نوٹس شائع کریں گے تا کہ طلبا و طالبات کے لیے امتحان دینا آسان ہو جائے۔

**ہمارے بنائے ہوئے نوٹس کی خصوصیات:**

← بورڈ کے سالانہ امتحان کے مطابق۔

← سوالاً جواباً، آسان فہم۔

← طوالت سے پاک۔

← تھوڑے ٹائم میں مکمل تیاری۔

← با قاعدہ کسی جامعہ میں نہ پڑھنے والے طلبا کے لیے بہت مفید۔

← پوری کتاب کا چند صفحات میں مکمل خلاصہ۔

← اہم اور ضروری ابحاث کا ذکر۔

**نوٹ:** ذہین اور با قاعدہ مدارس میں پڑھنے والے طلبا صرف ان نوٹس پر اقتصار نہ کریں بلکہ سو فیصد کامیابی اور ایک کامیاب مدرس بننے کے لیے کتاب کی طرف ضرور مراجعت کریں۔

العبد الفقیر احمدنواز قادری عطاری

# نورُ الایضاح نوٹس

سوال: صاحب نور الایضاح کا مختصر تعارف بیان کر دیں؟

جواب: **نور الایضاح کے مصنف کا تعارف**

**نام: حسن**

والد کا نام: عمار

کنیت: ابو الاِخلاص

نسبت: الشر نبلالی المصری

ولادت ووفات: (994ھ-1069ھ)

مکمل نام: ابو الاخلاص حسن بن عمار بن علی المصری الشر نبلالی الحنفی

## تعارف

عالم اجل، محقق اکمل، صاحب فضل، رفیع المنزل علامہ شر نبلالی رحمۃ اللہ علیہ مصر کے ایک گاؤں "شبر ابلولہ" نامی میں پیدا ہوئے اسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے آپ کو "شر نبلالی" کہا جاتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی عمر مبارک جب چھے سال کی ہوئی تو آپ کے والد آپ رحمۃ اللہ علیہ کو ملکِ مصر کے مشہور شہر "قاہرہ" میں تعلیم و تعلم کے لئے لے آئے، وہاں آپ نے عادت جاریہ کی طرح سب سے پہلے قرآن مجید حفظ کیا اور پھر علمِ دین حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے، آپ کے ابتدائی اساتذہ میں شیخ محمد حموی اور شیخ عبد الرحمن مسیری شامل

ہیں، مختلف علوم وفنون میں کئی کتابیں تصنیف کیں، مصر کے مشہور جامعہ " الازہر" کے استاذ بھی رہے، مصر ،شام اور اس کے اطراف کے لاکھوں افراد نے آپ سے اکتساب فیض کیا، پوری زندگی تعلیم و تعلم، درس و تدریس اور رسم افتاء سے منسلک رہے، اجل فقہاء احناف میں آپ کا شمار کیا جاتا ہے۔

**اساتذہ:** شیخ عبد اللہ النحریری و محمد المحبی و علی بن غانم المقدسی وغیرہ شامل ہیں۔

**تلامذہ:** علامہ احمد عجمی، سید احمد حموی، شیخ شاہین، علامہ عبد الرؤف مناوی اور علامہ اسماعیل نابلسی رحمۃ اللہ علیہ سر فہرست ہیں۔

## تعریفی کلمات

علامہ عبد الحئ لکھنوی آپ کی تعریف میں یوں لکھتے ہیں:"كان من أعيان الفقهاء وفضلاء عصره وممن سار ذكره وانتشر أمره وكان المعول عليه في الفتاوي"(الفوائد البهية فى تراجم الحنفية،ص57، مطبعة السعادة مصر)

ترجمہ: آپ اپنے زمانہ کے بڑے فقہاء اور فضلاء میں سے تھے، آپ کا ذکر اور کام لوگوں میں مشہور تھا، فتویٰ میں بھی لوگ آپ کی طرف ہی رجوع کرتے تھے۔

محمد امین حموی نقل کرتے ہیں:"والشيخ العمدة الحسن الشرنبلالي مصباح الأزهر وكوكبه المنير المتلألي لو رآه صاحب السراج الوهاج لاقتبس من نوره" (خلاصۃ الاثر،ج2،ص38،دار صادر بیروت)

ترجمہ: شیخ، عمدۃ المتاخرین حسن الشرنبلالی جامعہ ازہر کے چراغ اور روشن ستارے تھے، اگر السراج الوہاج کے مصنف آپ رحمۃ اللہ علیہ کا زمانہ پالیتے تو وہ بھی آپ سے زانوۓ تلمذ تہ کرتے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو کہیں علامہ محقق اور کہیں علامہ جلیل جیسے القابات سے یاد فرمایا چناچہ ایک جگہ بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

الفرید آن لائن اکیڈمی 03024154930

علامہ جلیل ابو الاخلاص حسن بن عمار شرنبلالی (فتاویٰ رضویہ، ج1، ص80)

## تصانیف

ہدیۃ العارفین میں آپ کی بہت سی کتب کے اسماء بیان کئے گئے ہیں، ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

تيسير المقاصد من عقد الفرائد في شرح منظومة ابن وهبان.

غنية ذوی الاحكام وبغية درر الحكام شرح غرر الاحكام لمنلا خسرو.

مراقى السعادة في علم الكلام.

مراقى الفلاح شرح نور الايضاح.

نور الايضاح ونجاة الارواح

الاثر المحمود لقهر ذوى العهود الجحود.

احسن الاقوال للتخلص من محظور الفعال.

الاحكام الملخصة في حكم ماء الحمصة

تحقيق الاعلام الواقفين على مفاد عبارات الواقفين.

تحفة الاكمل والهام المصدر في بيان جواز لبس الاحمر.

تحقيق السودد باشتراط الربع أو السكنى في الوقف للولد.

تذكرة البلغاء النظار بوجود رد حجة الولاة النظار.

تنقيح الاحكام في حكم الابراء والاقرار الخاص والعام.

تيسير العليم الجواب التحكيم.

جداول الزلال الجارية لترتيب الفوائت بكل احتمال.

حسام الحكام المحققين لصد البغاة المعتدين عن اوقاف المسلمين.

حفظ الاصغرين عن اعتقاد من زعم ان الحرام لا يتعدى لذمتين

## نور الایضاح

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کتب میں زیادہ مشہور نور الایضاح ہے جو جامعات میں باقاعدہ سبقًا پڑھائی جاتی ہے، لیکن یہ کل ابواب فقہ پر مشتمل نہیں بلکہ اس میں صرف کتاب الطہارۃ، کتاب الصلوٰۃ، کتاب الصوم، کتاب الحج اور زکوٰۃ کا بیان ہے، ابتدائی طلباء کے لئے فقہ کے ضروری مسائل جاننے میں یہ بہت اہم ہے۔

## عربی شروحات:

مراقی الفلاح شرح نور الایضاح یہ خود مصنف نے لکھی، حاشیہ طحطاوی، حاشیہ مولانا عبد الرزاق بھتر الوی۔

## اردو شروحات:

انوار النجاح شرح نورالایضاح(امجد علی قادری ، مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور)۔اغراض نورالایضاح (محمد یوسف قادری، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)۔عون الفتاح شرح نور الایضاح(عبد القیوم عطاری، مطبوعہ گلشن عطار لاہور)۔شرح نور الایضاح (مولانا صدیق ہزاروی، مکتبہ قادریہ لاہور)۔شارق الفلاح شرح نور الایضاح(محمد شفیق عطاری)۔ شرح نور الایضاح (مولانا لیاقت علی رضوی، مطبوعہ شبیر برادرز ، لاہور)۔خلاصہ نور الایضاح سوالاً جواباً(خلیل احمد مدنی ، الغنی پبلشرز کراچی)۔نورالایضاح سوالاً جواباً(شاہد اقبال عطاری، اوکاڑہ)۔ترجمہ نور الایضاح (محمد عمران عطاری، مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور)۔راحۃ الارواح شرح نور الایضاح (اکبر بک سیلرز لاہور)۔نصیر الایضاح شرح نورالایضاح (ظفر الرحمن گولڑوی، مطبوعہ نعیمیہ بک سٹال لاہور)۔

## آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ کے لئے درج ذیل کتب دیکھیں:

(معجم المؤلفین، ج3، ص265، داراحیاء التراث بیروت، کشف الظنون، ج2، ص1199، داراحیاء التراث بیروت، الفوائد البہیہ، ص57، مطبعۃ السعادۃ مصر، ہدیۃ العارفین، ج1، ص292، التراث بیروت، اَلاعلام للزرکلی، ج2، ص208، دارالعلم)

## سوال: کتنی قسم کے پانی کے ساتھ پاکی حاصل کی جاسکتی ہے؟

جواب: سات(7) قسم کے پانی کے ساتھ پاکی حاصل کرنا جائز ہے:

☆ آسمان کا پانی۔

- ☆ سمندر کا پانی۔
- ☆ نہر کا پانی۔
- ☆ کنویں کا پانی۔
- ☆ چشمے کا پانی۔
- ☆ برف کا پانی۔
- ☆ اولے کا پانی۔

الفرید آن لائن اکیڈمی 03024154930

## سوال: پانی کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: پانی کی پانچ (5) قسمیں ہیں:

← ماء مطلق: وہ ہے جو پاک ہو، پاک کرنے والا ہو، مکروہ نہ ہو۔

← جھوٹا پانی: وہ ہے جو پاک ہو، پاک کرنے والا ہو، مکروہ ہو۔

← ماء مستعمل: وہ ہے جو پاک ہو، پاک کرنے والا نہ ہو۔

← ناپاک پانی: وہ ہے جس میں نجاست گری ہو۔

← ماء مشکوک: وہ پانی ہے جس سے خچر یا گدھے نے پیا ہو۔

## سوال: جھوٹے پانی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: جھوٹے پانی کی چار قسمیں ہیں:

← پاک ہو، پاک کرنے والا ہو۔ وہ ہے جس سے انسان یا کسی ماکول اللحم جانور نے پیا ہو۔

← ناپاک پانی: وہ ہے جس سے کتے، خنزیر یا کسی اور درندے نے پیا ہو۔ جیسے: چیتا، بھیڑیا، وغیرہ۔

← مکروہ پانی: وہ ہے جس کا استعمال ماء مطلق کے ہوتے مکروہ ہو۔ جیسے: بلّی اور آوارہ مرغی کا جھوٹا پانی۔

← مشکوک پانی: وہ ہے جس کی پاکی میں شک ہو۔ جیسے: خچر اور گدھے کا جھوٹا پانی۔

سوال: اگر پانی سے بھرے پاک برتن ناپاک کے ساتھ یا پاک کپڑے ناپاک کپڑوں کے ساتھ مل جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر پاک برتن ناپاک کے ساتھ مل جائیں تو دیکھیں گے پاک برتن زیادہ تھے یا ناپاک برتن، اگر پاک برتن زیادہ ہوں تو تحری کریں گے وضو اور پینے کے لیے۔ اور اگر ناپاک برتن زیادہ ہوں تو پھر صرف پینے کے لیے سوچ بچار کریں گے، وضو کے لیے نہیں۔ جبکہ کپڑوں میں سوچ بچار کر کے پہننے کا حکم ہے اگرچہ زیادہ کپڑے ناپاک ہوں۔

سوال: اگر چھوٹے کنویں میں نجاست گر جائے تو اس کا کتنا پانی نکالا جائے گا؟

جواب: اگر چھوٹے کنویں میں نجاست گر جائے تو اس کا سارا پانی نکالا جائے گا۔

سوال: اگر کنویں میں بلّی، مرغی یا ان کی مثل کوئی جانور مر جائے تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟

جواب: اگر کنویں میں بلّی، مرغی یا ان کی مثل کوئی جانور مر جائے تو چالیس (40) ڈول نکالے جائیں گے۔

سوال: استبراء کا حکم اور طریقہ بیان کر دیں؟

جواب: استبراء کرنا لازم ہے حتی کہ پیشاب کے اثرات مکمل طور پر ختم ہو جائیں۔ اِستبراء ہر شخص اپنی عادت کے مطابق کرے جیسے: چلنے کے ساتھ، کھانسنے کے ساتھ یا بائیں طرف زور ڈالنے کے ساتھ۔

سوال: استنجے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ کب سنت، کب واجب اور کب فرض ہوتا ہے؟

جواب: درج ذیل ہے:

← اگر اگلی اور پچھلی شرم گاہ سے نکلنے والی نجاست اپنے مخرج سے تجاوز نہ کرے تو استنجاء کرنا **سنت** ہے۔

← اور اگر اپنے مخرَج سے تجاوز کر جائے اور درھم کی مقدار ہو تو استنجاء کرنا **واجب** ہے۔

← اور اگر نجاست ایک درھم سے زیادہ ہو تو استنجاء کرنا **فرض** ہے۔

## استنجے کا طریقہ:

پانی سے اِستنجاء کرنے کا مُستَحَب طریقہ یہ ہے کہ ذرا کُشادہ (یعنی کُھلا) ہو کر بیٹھے اور سیدھے ہاتھ سے آہِستہ آہِستہ پانی ڈالے اور اُلٹے ہاتھ کی انگلیوں کے پیٹ سے نَجاست کے مقام کو دھوئے اُنگلیوں کا سِرا نہ لگے اور پہلے بیچ کی اُنگلی اونچی رکھے پھر اس کے برابر والی اِس کے بعد چھوٹی انگلی کو اُونچی رکھے، لوٹا اُونچا رکھے کہ چھینٹیں نہ پڑیں، سیدھے ہاتھ سے اِستنجا کرنا مکروہ ہے اور دھونے میں مُبالَغہ کرے یعنی سانس کا دباؤ نیچے کی جانِب ڈالے یہاں تک کہ اچّھی طرح نَجاست کا مَقام دُھل جائے یعنی اس طرح کہ چِکنائی کا اثر باقی نہ رہے اگر روزہ دار ہو تو پھر مُبالَغہ نہ کرے۔

نوٹ: پانی سے استنجاء کرنا پسندیدہ ہے اور افضل یہ ہے کہ پانی اور ڈھیلے دونوں سے کرے یعنی پہلے ڈھیلوں سے پھر پانی استعمال کرے۔

<u>سوال: کن چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟</u>

الفرید آن لائن اکیڈمی 03024154930

جواب: درج ذیل چیزوں سے:

- ہڈی کے ساتھ۔
- کھانے والی چیز کے ساتھ۔
- پکی اینٹ کے ساتھ۔
- ٹھیکری کے ساتھ۔
- کوئلے کے ساتھ۔
- شیشے کے ساتھ۔
- کسی محترم چیز کے ساتھ۔ جیسے: ریشم کا کپڑا، روئی، اور بلا عذر دائیں ہاتھ کے ساتھ۔

سوال: وضو کے کتنے فرائض ہیں اور یہ کس پر واجب ہوتا ہے؟

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں:

- ☆ مکمل چہرہ دھونا۔
- ☆ کونہوں سمیت دونوں بازو دھونا۔
- ☆ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
- ☆ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

وضو فرض ہونے کی شرائط:

- ✓ عاقل ہونا۔

- ✓ بالغ ہونا۔
- ✓ مسلمان ہونا۔
- ✓ پانی کے استعمال پر قادر ہونا۔
- ✓ حدث کا پایا جانا۔
- ✓ حیض اور نفاس کا نہ پایا جانا۔
- ✓ وقت کا تنگ نہ ہونا۔

## سوال: وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں، ان میں سے دس (10) بیان کریں؟

جواب: وضو میں اٹھارہ (18) چیزیں سنت ہیں:

- دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔
- شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔
- مسواک کرنا۔
- تین مرتبہ کلی کرنا۔
- تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔
- گھنی داڑھی کا خلال کرنا۔
- انگلیوں کا خلال کرنا۔
- پورے سر کا مسح کرنا۔
- کانوں کا مسح کرنا۔

- ترتیب قائم رکھنا۔
- دائیں طرف سے شروع کرنا۔

## سوال: صاحب نور الایضاح نے وضو کے کتنے آداب بیان کیے ہیں، کوئی سے پانچ (5) بیان کریں؟

جواب: صاحب نور الایضاح علامہ شرنبلالی نے وضو کے چودہ (14) آداب بیان کیے ہیں:

- بلند جگہ بیٹھنا۔
- قبلہ کی طرف چہرہ کرنا۔
- غیر سے مدد نہ لینا۔
- دنیاوی گفتگو نہ کرنا۔
- ہر عضو کو دھوتے وقت دعا ماثورہ اور بسم اللہ پڑھنا۔
- تنگ انگوٹھی کو حرکت دینا۔
- بچا ہوا پانی پینا۔

## سوال: وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: وضو کرتے ہوئے چھے (6) کام مکروہ ہیں:

- پانی استعمال کرنے میں فضول خرچی کرنا۔
- پانی میں کنجوسی کرنا۔
- پانی زور سے چہرہ پر مارنا۔

- وضو کرتے ہوئے دنیاوی باتیں کرنا۔
- بغیر کسی عذر کے غیر سے مدد لینا۔
- نیے پانی کے ساتھ تین (3) دفعہ مسح کرنا۔

الفرید آن لائن اکیڈمی 03024154930

## سوال: وضو کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: وضو کی تین قسمیں ہیں:

- فرض: محدث پر نماز، سجدۂ تلاوت اور قرآن مجید کو چھونے کے لیے وضو کرنا فرض ہے۔
- واجب: کعبۃ اللہ شریف کا طواف کرنے کے لیے وضو کرنا واجب ہے۔
- مستحب: سونے سے پہلے، بیدار ہونے کے بعد، غیبت، جھوٹ اور ہر گناہ کے بعد وضو کرنا مستحب ہے۔

## سوال: کتنی چیزیں وضو توڑ دیتی ہیں؟

جواب: بارہ (12) چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں:

- سبیلین یعنی اگلی اور پچھلی شرم گاہ سے کسی چیز کا نکلنا۔
- جسم سے بہنے والی نجاست جیسے: خون قے وغیرہ۔
- منہ سے نکلنے والا خون جب دھوک پر غالب ہو۔
- اس طرح سونا کہ مقعد قرار نہ پکڑے ہوئے ہو۔
- بے ہوشی۔

- جنون۔
- نماز میں قہقہہ لگانا۔۔وغیرہ

## سوال: کتنی چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: دَس(10) چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا:

- وہ خون جو اپنے محل سے آگے نہ بہے۔
- جسم سے گوشت الگ ہونا جس میں خون نہ نکلے۔
- زخم سے کیڑے کا نکلنا۔
- شرم گاہ کو چھونا۔
- عورت کو چھونا۔۔وغیرہ۔

## سوال: کتنی چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

جواب: سات(7) چیزوں سے:

← منی کا شہوت سے نکلنا۔

← حشفہ کا غائب ہونا۔

← مردہ یا چوپائے کے ساتھ وطی کرنا اور اِنزال ہو جانا۔

← حیض کے بعد۔

← نفاس کے بعد۔۔وغیرہ

## سوال: کتنی چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا؟

جواب: دَس (10) چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا:

- مذی کا نکلنا۔
- ودی کا نکلنا۔
- حقنہ۔۔وغیرہ۔

الفرید آن لائن اکیڈمی 03024154930

## سوال: غسل میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب: غسل میں گیارہ (11) اشیاء فرض ہیں:

- کُلی کرنا۔
- ناک میں پانی ڈالنا۔
- پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا۔
- قلفے کے اندر والے حصے کو دھونا جسے کھولنے میں مشکل نہ ہو۔
- ناف اور اس سوراخ کو دھونا جو ملا ہوا نہ ہو۔وغیرہ۔

## سوال: غسل میں کتنی چیزیں سنت ہیں؟

جواب: غسل میں بارہ (12) چیزیں سنت ہیں:

- شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔
- نیت کرنا۔

- دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔
- جسم پر لگی نجاست کو دھونا۔
- شرم کو دھونا۔
- وضو کرنا۔
- بدن پر تین بار پانی بہانا۔
- بدن کو ملنا۔
- لگاتار غسل کرنا۔۔

## سوال: کتنے مقامات پر غسل کرنا سنت ہے؟

جواب: چار (4) :

- جمعہ کے لیے۔
- عیدین کی نماز کے لیے۔
- اِحرام سے پہلے۔
- حاجی کے لیے میدان عرفات میں زوال کے بعد۔

## سوال: تیمم صحیح ہونے کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

جواب: تیمم آٹھ (8) شرطوں کے ساتھ صحیح ہوتا ہے:

- نیت۔ اس کے صحیح ہونے کے لیے مسلمان ہونا، سمجھ ہونا اور منوی کا علم ہونا شرط ہے۔

الفرید آن لائن اکیڈمی 03024154930

☆ عذر پایا جانا یعنی پانی سے ایک میل دور ہونا۔

☆ تیمم پاک چیز سے ہو جو زمین کی جنس سے ہو۔

☆ پورے محل پر تیمم کرنا۔

☆ مکمل یا اکثر ہاتھ کے ساتھ مسح کرنا۔

☆ تیمم دو ضربوں کے ساتھ ہونا۔

☆ مانع کا نہ پایا جانا جیسے: حیض، نفاس وغیرہ۔

نوٹ: تیمم کا رکن: دونوں ہاتھوں اور چہرہ کا مسح کرنا ہے۔

## سوال: موزوں پر مسح صحیح ہونے کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

جواب: سات (7) شرائط ہیں:

← موزے پاؤں دھونے کے بعد پہننا۔

← موزوں کا ٹخنوں کو ڈھانپ لینا۔

← دونوں میں چلنا ممکن ہونا۔

← موزوں کا تین انگلیوں کی مقدار پھٹن سے خالی ہونا۔

← دونوں کا بغیر باندھے پاؤں پر جمے رہنا۔

← دونوں کا جسم پر پانی پہنچنے کو روکنا۔۔

نوٹ: مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرے گا اور مسافر تین دن اور تین راتوں تک کر سکتا ہے۔

## سوال: حیض، نفاس اور استحاضہ کے احکام بیان کر دیں؟

جواب: تفصیل درج ذیل ہے:

حیض: وہ خون ہے جو بالغہ عورت کے رِحم سے نکلے حمل اور بیماری کے بغیر اور وہ سن ایاس کو نہ پہنچی ہوئی ہو۔

حیض کی کم سے کم مدت تین دن، درمیانی مدت پانچ دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

نفاس: وہ خون ہے جو ولادت کے بعد نکلے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس (40) دن ہے اور کم مدت کی کوئی حد نہیں۔

استحاضہ: وہ خون ہے جو تین دن سے کم ہو یا دس دن سے زیادہ ہو اور نفاس میں چالیس دن پر زائد ہو۔

دو حیضوں کے درمیان پاکی (طہر) کی مدت کم سے کم پندرہ (15) دن ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

## سوال: حیض اور نفاس کی وجہ سے کتنی چیزیں حرام ہو جاتی ہیں؟

جواب: حیض اور نفاس کے ہوتے ہوئے آٹھ (8) چیزیں حرام ہیں:

- نماز۔
- روزہ۔
- تلاوت۔
- مسجد میں داخل ہونا۔
- طواف۔
- جماع۔

⭐ عورت کی ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک۔

## سوال: جُنبی اور مُحدِث پر کتنی چیزیں حرام ہیں؟

جواب: جنبی پر پانچ (5) چیزیں حرام ہیں:

- نماز۔
- تلاوت۔
- قرآن مجید کو چھونا۔
- مسجد میں داخل ہونا۔
- طواف۔

الفرید آن لائن اکیڈمی 03024154930

محدث پر تین چیزیں حرام ہیں:

- نماز۔
- طواف۔
- قرآن مجید کو چھونا۔

## سوال: نجاست غلیظہ اور خفیفہ کی مثالیں اور احکام بیان کر دیں؟

جواب: نجاست غلیظہ:

جیسے: شراب، خون، مردار کا گوشت، مردار کی کھال، غیر ماکول اللحم جانوروں کا گوشت وغیرہ۔

نجاست خفیفہ: ماکول اللحم جانوروں کا پیشاب، پرندہ کی بیٹ۔

نجاست غلیظہ ایک درھم کی مقدار معاف ہے اور اگر ایک درھم سے زیادہ ہو تو پاک کرنا فرض ہے۔ نجاست خفیفہ جس عضو پر لگے اس کے چوتھائی حصہ تک معاف ہے۔

قد تم بحمد اللہ و صلی اللہ علیہ وسلم

24-10-2025بروز جمعہ

احمدنوازقادری عطاری جلالی